نام کتاب : بحر الحقیقه

مصنّف : خواجه احمد غزالی

مترجم : محمد نذیر رانجھا

ناشر : عتیق پبلشنگ هاؤس ، ۵۵ ـ اردو نگر ، ملتان روڈ ـ لاهور

صفحات : ۱۰۸

قیمت : ـ ۴۸ روپے

دُنیائے تصوّف میں جو شهرت امام محمد غزالی (م ۵۰۵ ھ) کو حاصل هوئی وه اُن کے چھوٹے بھائی خواجه احمد غزالی (م ۵۲۰ ھ) کے حصے میں نه آ سکی اگرچه امام محمدغزالی کے جادۂ تصوّف‌اختیار کرنے میں بالجمله دوسرے اثرات و عوامل کے ایک خواجه احمد غزالی کا فکری رویه بھی تھا ـ خواجه احمد غزالی کی تصنیفات زمانۂ قریب تک خطی نسخوں کی صورت میں پڑی رهیں اورزیورِ طباعت سے آراسته نه هونے کے سبب ان سے استفاده بهت محدود رها ـ ایرانی محققین ڈاکٹر احمد مجاهد اور نصرالله پور جوادی اهل علم کے شکریے کے مستحق هیں که اُنهوں نے جدید اصولِ تحقیق و تدوین کی روشنی میں خواجه احمد غزالی کی تصنیفات مرتب کر دی هیں ـ ان تصنیفات میں سے ایک بحر الحقیقه ہے

چھٹی صدی هجری تک تصوّف کی اصطلاحات اور ان کے مفاهیم ایک حد تک متعین هو چکے تھے تاهم اهل تصوّف اپنے مشاهدات و تجربات اور واردات کی روشنی میں ان اصطلاحات پر مسلسل لکھ رهے تھے ـ خواجه احمد غزالی نے معرفت جلال ، وحدانیت ، ربوبیت،الوهیت، جمال اور مشاهده جیسی اهم اصطلاحات

اور موضوعات پر اپنی سوچ پیش کی ہے۔ اس حوالے سے نجرالحقیقہ ، ایک اہم متن ہے کہ چھٹی صدی کے ایک صاحبِ حال صوفی نے ان اصطلاحات کو کیسے سمجھا ہے۔

مترجم جناب محمد نذیر رانجھا کو متونِ تصوّف سے خاص دلچسپی ہے۔ زیرِ نظر ترجمہ سے پہلے اُن کے قلم سے وسطِ ایشیا کے نقشبندی صوفی خواجہ یعقوب چرخی کے رسائل۔ ابدالیہ ، حورائیہ (جمالیہ) ، انسیہ اور شرح اسماء اللہ کے تراجم سامنے آ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ وہ ، شاہ داعی الی اللہ شیرازی کی شرح مثنوی معنوی (دو جلد) ونسائم گلشن اور شیخ محمد عالم صدیقی کی ,لمحات من نفحات القدس ، کے فارسی متون مرتّب کر چکے ہیں۔ اُن کا زیر نظر ترجمہ حسبِ سابق آسان اور رواں ہے۔

آغازِ ترجمہ میں ڈاکٹر محمد سلیم اختر اور خود مترجم نے مصنّف بحر الحقیقہ کی شخصیت اور اُن کی صوفیانہ حیثیت پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب خوبصورت انداز میں شائع کی گئی ہے اور امید ہے کہ علمی اور متصوفانہ حلقوں میں دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

(اختر راهی)

●●●